دنیا میں شادمانی ہو کیونکہ مسیح آیا ہے!

عزیز چھوٹا گلہ، دنیا آپ کہیں بھی ہوں یسوع مسیح کے پیروکار سال کے اس مہینے میں خداوند یسوع مسیح کا جنم دن مناتے ہیں۔ یسوع مسیح جو دنیا کا نور ہے وہ دنیا میں بطور عمانوایل آیا۔ جس کا مطلب ہے خدا ہمارے ساتھ ہے وہ غربت میں پیدا ہوا اور اُس نے زمین پر دکھ سہے اس لیے وہ ہمارے دکھوں کو سمجھتا ہے اس لیے جب وہ دنیا میں آیا تو وہ شادمانی لایا۔ یسعیاہ ۷:۱۴ میں لکھا ہے "لیکن خداوند تم کو آپ ایک نشان بخشے گا دیکھو ایک کنواری حاملہ ہوگی اور بیٹا پیدا ہوگا اور وہ اُس کا نام عمانوایل رکھیگی۔ فلپیوں ۲:۵۔۹ میں یوں لکھا ہے ویسا ہی مزاج رکھو جیسا مسیح یسوع کا بھی تھا اُس نے اگرچہ خدا کی صورت پر تھا خدا کت برابر ہونے کو قبضہ میں رکھنے کی چیز نہ سمجھا بلکہ اپنے آپ کو خالی کر دیا اور خادم کی صورت اختیار کی اور انسانوں کے مشابہ ہوگیا اور انسانی شکل میں ظاہر ہو کر اپنے آپ کو پست کر دیا اور یہاں تک فرمانبردار رہا کہ موت بلکہ صلیبی موت گوارہ کی۔ اسی واسطے خدا نے بھی اُسے بہت سربلند کیا اور اُسے وہ نام بخشا جو سب ناموں سے اعلیٰ ہے پھر عبرانیوں ۴:۱۵ میں لکھا ہے کیونکہ ہمارا ایسا سردار کاہن نہیں جو ہماری کمزوریوں میں ہمارا مددگار نہ ہو سکے بلکہ وہ سب باتوں میں ہماری طرح آزمایا گیا تو بھی بے گناہ رہا۔

خداوند یسوع مسیح کی پیدائش کس طور کی دنیا میں ہوئی۔

پہلی صدی میں خدا کی قوم کا اپنے مسیح کا شدت سے انتظار تھا۔ اور بائبل مقدس میں ایک اور جگہ لکھا ہے کہ جب وقت پورا ہو گیا گلتیوں ۴:۴۔۵ لیکن جب وقت پورا ہو گیا تو خدا نے اپنے بیٹے کو بھیجا جو عورت سے پیدا ہوا اور شریعت کے ماتحت پیدا ہوا۔ تاکہ شریعت کے ماتحتوں کو مول لیکر چھڑا لے اور ہم سب کو لے پالک ہونے کا درجہ ملے۔ خداوند یسوع مسیح کی پیدائش درست وقت میں ہوئی، مسیح کی پیدائش سے ۴۰۰ سال پہلے تک خاموشی تھی خدا نے ملاکی کے بعد کوئی کلام نہیں کیا تھا۔ خدا نے اپنی اُس خاموشی کو توڑ کر دنیا میں قدم رکھا اُس دور میں ہر جگہ رومی سلطنت تھی اخلاقیات کا فقدان تھا ہر طرح کی بدکاری اور بدچلنی معاشرے میں مقبول عام تھی بداخلاقیات کی پستی میں گری یہ دنیا سورماؤں کی دنیا تھی۔ اُس وقت کی رومی سلطنت میں بہت سارے مذاہب تھے لیکن سچائی کسی میں نہیں تھی۔ یہ وہ دور تھا جس میں روحانی طور پر کھوکھلا پن عام تھا۔ یونانی لوگ حکمت پسند کرتے تھے اور کئی خداؤں کو مانتے تھے یہ وہ وقت تھا جس میں روحانیت کھوکھلے پن کا شکار تھی۔ لیکن اس طرح کے وقت میں بھی اکثریت یہودی خدا کے وعدوں پر آس لگائے مسیح کے انتظار میں تھے گویا خداوند یسوع مسیح نے اُس وقت دنیا میں قدم رکھا جب دنیا کو مسیح کی ضرورت تھی، مسیح کی آمد کے سات سو سال پہلے یسعیاہ نے اُس کے آنے کی پیشن گوئی کی تھی۔ یسعیاہ ۹:۱۔۵، یسعیاہ نے پیشن گوئی کی تھی مسیح کی پیدائش سے پہلے دنیا میں بدی عروج پر ہوگی۔ خدا کا مسیح دنیا میں بطور نور آرہا تھا تاکہ انسانی دِلوں میں خدا کی بادشاہی قائم کرے۔ آیات ۶۔۷ میں واضع لکھا ہے کہ ایک بچہ پیدا ہوگا ایک بیٹا بخشا جائے گا جو نا صرف اسرائیل کے لیے بلکہ اُن تمام کے لیے برکت کا باعث ہوگا جو اُس پر ایمان لائیں گے۔ پھر لکھا ہے کہ رب الافواج کی غیوری یہ کرے گی۔ یسعیاہ ۹:۲۔۷ جو لوگ تاریکی میں چلتے تھے انہوں نے بڑی روشنی دیکھی جو موت کے سایہ کے ملک میں رہتے تھے اُن پر نور چمکا۔ تُو نے قوم کو بڑھایا تو نے اُن کی شادمانی کو ذیادہ کیا وہ تیرے حضور ایسے خوش ہیں جیسے فصل کاٹتے وت اور غنیمت کی تقسیم کے وقت لوگ خوش

ہوتے ہیں۔ کیونکہ تو نے اُن کے بوجھ کے جوئے اور اُن کے کندھے کے لٹھ اور اُن پر ظلم کرنے والے کے عصا کو ایسا توڑا جیسا مدیان کے دن میں کیا تھا کیونکہ جنگ میں مسلح مردوں کے تمام صلاح اور خون آلود کپڑے جلانے کے لیے آگ کا ایندھن ہونگے اس لیے ہمارے لیے ایک لڑکا تولد ہوا اور ہم کو ایک بیٹا بخشا گیا اور سلطنت اُس کے کندھے پر ہوگی اور اُس کا نام عجیب مُشیر خدای قادر ابدیت کا باپ سلامتی کا شاہزادہ ہوگا۔ اُس کی سلطنت کے اقبال اور سلامتی کی کچھ انتہا نہ ہوگی وہ داؤد کے تخت اور اُس کی مملکت پر آج سے ابد تک حکمران رہیگا اور عدالت اور صداقت سے اُس قیام بخشے گا رب الا افواج کی غیوری یہ کرے گی۔ لوقا کی انجیل کے باب نمبر دو میں فرشتوں نے چرا ہوں کو یہ خوش خبری سُنائی تھی رات کے وقت جب وہ اپنے گلے کی گلہ بانی کر رہے تھے۔ ''ڈرومت دیکھو میں تمھیں بڑی خوشی کی بشارت دیتا ہوں جو تمام دنیا کے لے لوگوں کے لیے ہوگی۔ آج داؤد کے شہر میں تمہارے لیے ایک منجی پیدا ہوا ہے جو کہ مسیح خداوند ہے اُس کا نشان تمہارے لیے یہ ہے کہ تم اُسے چرنی میں پڑا کپڑے میں لپٹا ہوا پاؤ گے۔ جہاں بچہ پڑا ہوا تھا وہاں آسمان روشن ہوگیا کیونکہ فرشتے وہاں حمد اور خوشی کا گیت گاتے تھے۔ اضحاق والٹس نے سن ۱۷۱۹ میں یہ مشہور گیت لکھا تھا joy to the world the Lord is here" ''۔ لکھا ہے کہ جب سب کچھ جو نبیوں کے صحائف میں لکھا تھا اُس کے مطابق پورا ہوگیا تو خداوند یسوع مسیح نے اپنے قریبی شاگردوں کو بتایا کہ آگے کیا ہوگا یوحنا ۱۴۔ بے شک خداوند یسوع مسیح وہاں جا رہے تھے جہاں سے آئے تھے تو بھی اُنہوں نے اپنے شاگردوں سے وعدہ کیا کہ وہ دوبارہ آئیں لیکن جہاں جا رہے ہیں وہاں اپنے شاگردوں کے لیے جگہ تیار کریں گے تا کہ جہاں وہ خود ہوں وہاں اُس کے شاگرد بھی ہوں۔ اُس بات کو آج ۲۰۰۰ سال ہوگئے ہیں ایماندار آج بھی اپنے خداوند کی دوسری آمد کے منتظر ہیں۔ ہم پہلے ہی بات کر چکے ہیں کہ خداوند یسوع مسیح کی پیدائش کس طرح کے حالات میں ہوئی تھی اور کس طرح کے غریب والدین کے ہاں اُن کی پیدائش ہوئی تھی۔ جہاں وہ پیدا ہوا اُس کے پاس کوئی جھولا بھی نہیں تھا اُسے چرنی میں رہنا پڑا۔ خداوند یسوع مسیح کی پیدائش روحانی تاریک دور میں ہوئی تھی جہاں کوئی خداوند یسوع مسیح کو نجات دہندہ کے طور پر نہیں پہچان پایا تھا۔ لیکن وہ سب جنہوں نے اُس وقت خداوند یسوع مسیح کو قبول کیا اُنہوں نے بہت بڑی خوشی کا تجربہ کیا اب ہم جانتے ہیں کہ ہمارے خداوند یسوع مسیح کے آنے کا وعدہ ابھی باقی ہے اور وہ پورا ہوگا۔

خداوند یسوع مسیح کی دوسری آمد کے وقت حالات کیسے ہونگے ؟

متی ۲۴: ۵۔۱۴ خبردار کوئی تم کو گمراہ نہ کر دے، کیونکہ بہتیرے میرے نام سے آئیں گے اور کہیں گے میں مسیح ہوں اور بہت سے لوگوں کو گمراہ کریں گے اور تم لڑائیاں اور لڑائیوں کی افواہ سُنو تھے خبردار گھبرا نہ جانا کیونکہ ان باتوں کو واقع ہونا ضرور ہے لیکن اُس وقت خاتمہ نہ ہوگا ۔ کیونکہ قوم پر قوم اور سلطنت پر سلطنت چڑھائی کریگی اور جگہ جگہ کال پڑیں گے اور بھونچال آئیں گے لیکن یہ سب مُصیبتوں کا شروع ہی ہونگی۔ اُس وقت لوگ تم کو ایذا دینے کے لیے پکڑوائیں گے اور تم کو قتل کریں گے اور میرے نام کی خاطر سب قومیں تم سے عداوت رکھیں گی اور اُس وقت بہتیرے ٹھوکر کھائیں گے اور بہت سے جھوٹے نبی اُٹھ کھڑے ہونگے اور بہتیروں کو گمراہ کریں گے اور بے دینی کے بڑھ جانے سے بہتیروں کی محبت ٹھنڈی پڑ جائے گی مگر جو آخر تک برداشت کرے گا وہ نجات پائے گا اور بادشاہی کی منادی تمام دنیا میں ہوگی تا کہ سب

قوموں کے لیے گواہی ہوتب خاتمہ ہوگا۔ ۲تمتھیس ۳: ۲۔۵ میں پولوس رسول نے بھی خداوند یسوع مسیح کی دوسری آمد سے پہلے کے حالات کا خلاصہ کیا ہے۔ ''کیونکہ آدمی خودغرض، زردوست، شیخی باز، مغرور، بدگو، ماں باپ کے نافرمان، ناشکر، ناپاک، طبعی محبت سے خالی، سنگدل، تہمت لگانے والے، بے ضبط، تُند مزاج، نیکی کے دشمن، دغاباز، ڈھیٹھ، گھمنڈ کرنے والے، خدا کی نسبت عیش وعشرت کو زیادہ دوست رکھنے والے ہونگے وہ دینداری کی وضع تو رکھیں گے مگر اُس کے اثر کو قبول نہ کریں گے۔

مندرجہ بالا حالات کو پڑھ کر اندازہ لگالیں کہ جن حالات میں خداوند یسوع مسیح کی پیدائش ہوئی، آج کے حالات اُن حالات سے کچھ بھی فرق نہیں ہیں سب کچھ ویسا ہی ہے روحانی تاریکی ہے لوگ تنگدستی کی زندگی بسر کر رہے ہیں خدا باپ کا شکر ہے کہ اُس کی محبت ٹھنڈی نہیں پڑی اور نا ہی وہ اپنے وعدے بھولتا ہے اُس کے اپنے وعدوں کے مطابق یسوع مسیح کو اس دنیا میں بھیجا کہ انسان کو اُس کے گناہوں سے نجات ملے، اور اب وہ اپنا وہ وعدہ بھی پورا کرے گا کہ خداوند یسوع مسیح دوبارہ آئیں گے۔ اس لیے آپ جب کہ اُس کے منتظر ہیں تو ان باتوں کو یاد رکھیں۔

۱) ہماری شادمانی آج کیا ہے؟ یہی کہ خدا کی قربت میں رہنے کی کوشش کریں۔ ایوحنا ۱: ۱۔۴۔

۲) ہماری مستقبل کی شادمانی کیا ہے؟ مکاشفہ ۲۱: ۱۔۷، نیا آسمان اور نئی زمین، مقدس شہر، نیا یروشلیم آسمان سے نیچے آتا ہے ایسا سجا ہوا جیسے کوئی دُلہن سجی ہوتی ہے۔ خدا کا خیمہ آدمیوں کے درمیان، خدا خود اُن کا خدا ہوگا، خدا اُن کی آنکھوں کے سب آنسو پونچھ دے گا، پھر وہاں نہ موت ہوگی، نا دکھ درد، نا آہ و نالہ، پہلی چیزیں جاتی رہیں اور دیکھو سب کچھ نیا ہوگیا۔ پھر جو تخت پر بیٹھا تھا اُس کہا، دیکھو میں سب کچھ نیا بنا دیتا ہوں۔ میں پیاسوں کو زندگی کے دریا میں سے پینے کے لیے دونگا۔ جو غالب آئے وہ ان سب چیزوں کا وارث ہوگا۔ وہ میرا بیٹا ہوگا اور میں اُس کا خدا ہونگا۔ خدا کرے کہ ۲۰۲۴ کا یہ بڑا دن ہمیں یاد دلاتا رہے کہ خداوند یسوع مسیح کی آمد کیسی شادمانی کی بات ہے نا صرف اُس کی پہلی آمد کی خوشی بلکہ اُس کی دوسری آمد کی خوشی، کیونکہ وہ آکر سب کچھ نیا بنا دے گا۔ اُس کی دوسری آمد کے لیے تیار رہیں، خداوند آپ کو برکت دے۔ آمین